بسم اللہ الرحمن الرحیم ٭ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

دنیا مین ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا۔ اور بڑے زور آور حملون سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا

ان اللہ قد اصلح لکم وقت مسیحہ وما تزرعوہ من ادلہ

البدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلہ

رجسٹرڈ ایل ۲۸۸

رجسٹرڈ ایل ۲۸۸

رجسٹرڈ ایل ۲۸۸

سلسلۃ الجدید نمبر ۲ جلد ۱ | ۷ صفر ۱۳۲۳ھ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام ـ جمعرات ـ ۱۳ ـ اپریل ۱۹۰۵ء | سلسلۃ القدیم نمبر ۱۰ جلد ۴

فہرست مضامین

انا انزلناہ قریبًا من القادیان۔

خدا کی تازہ وحی

۱۳ اپریل ۱۹۰۵ء ـ گذشتہ شب تین بجے تازہ نشان

تازہ نشان کا دھکہ۔ زلزلۃ الساعۃ قوا انفسکم ان اللہ

مع الابرار و دنٰی منک الفضل جاء الحق و زھق الباطل

اس وحی کے بعد ایک ناپاک روح کی آواز آئی "مین سونے

سونے جہنم مین پڑ گیا" اس وحی کے متعلق حضرت اقدس ع

نے ایک مفصل اشتہار شایع کیا ہے جو اس اخبار کے صفحہ ۴ و ۵

پر درج کیا گیا ہے۔ بغور ملاحظہ فرماوین

۹ و ۱۰ ـ اپریل ۱۹۰۵ء ـ بخور آنچہ ترا بخورانم

لک درجۃ فی السماء و فی الذین ھم یبصرون ـ نزلت

لک لک نری ایٰت و نھدم ما یعمرون ـ قل عندی شہادۃ

من اللہ فہل انتم مومنون ـ کففت عن بنی اسرائیل ان فرعون و

ھامان وجنودھما کانوا خاطئین

یہ وحی ۹ ـ کو بھی نازل ہوئی اور پھر دس کو بھی

ترجمہ ـ کہا جو کچھ مین تجھے کھلاتا ہون ـ تیرے لئے درجہ ہے آسمان مین

اور ان لوگون مین جو صاحبان بصیرت ہین ـ مین تیرے لئے

نازل ہوا ـ تیرے واسطے ہم نشان دکہائینگے اور جو کچھ وہ بناتے

جائینگے اُس کو ہم گراتے جائینگے کہو میرے پاس خدا کی گواہی ہے پس کیا تم اس گواہی کو

مانوگے یا نہین ـ مینے شر کو بنی اسرائیل سے روک دیا فرعون اور ہامان اور ان کے

لشکر خطاء پر تھے ـ ان الہامات کی تشریح و تفہیم بذیل ڈائری درج ہے

ڈائری

۷۔ اپریل ۱۹۰۵ء۔ مختلف مقامات سے نہایت سخت تباہی اور سینکڑون آدمیون کے دب جانے اور مرجانے اور ہزارون مکانات کے گرجانے اور زمینون کے دھس جانے کا ذکر ہو رہا تہا۔ بالمقابل اس کے قادیان مین جو امن رہا اس کے متعلق حضرت نے فرمایا۔ کہ اس مین وہ وحی الہی بھی پوری ہوئی۔ جو مدت ہوا۔ اخبارون مین شایع ہوئی تھی۔ کہ امن است در مقام محبت سرائے ما۔ ان تباہیون اور شہرون کے دبنے سے وہ پیشگوئی بھی پوری ہوئی۔ جس کو گیارہ ماہ ہوئے۔ کہ شایع ہوئی تھی۔ اور گورداسپور مین نازل ہوئی تھی۔ کہ عفت الدیار محلها و مقامها یعنے سرائین بھی تباہ ہوگئین۔ اور اصلی مقامات بود و باش بھی مٹ گئے۔ اور ان کے نشان بھی مٹ گئے

قادیان کے گاؤن سے بعض آدمیون کے طاعون مین مبتلا ہونے اور بعض کے مرنے کا ذکر ہوا۔ حضرت نے فرمایا۔ خدا جانے ہمارے باہر آجانے مین کیا کیا حکمتین ہین اگر قادیان مین سو آدمی روز طاعون سے مرنے لگتا۔ تب بھی ہم نے قادیان سے نہین نکلنا تھا۔ مگر اس مین خدا تعالیٰ کی کوئی حکمت معلوم ہوتی ہے۔ کہ ایسی نئی بات پیدا ہوگئی ہے۔ یعنی سخت زلزلہ کے سبب سے منزلہ مکانات کے گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس واسطے بموجب پابندی شریعت اپنے آپ کو خطرناک جگہ سے محفوظ کرنے کے واسطے ہم باہر آگئے اور زلزلہ کی کیفیت ایسی ہے۔ کہ اب تک محسوس ہوتا ہے۔ خدا نے دل مین پختہ طور سے یہی بات ڈال دی۔ کہ اب باہر جانا چاہیئے۔ طاعون کے لحاظ سے باہر آنا تو گناہ تھا۔ مگر زلزلہ کے سبب خدا نے یہ بات دل مین ڈال دی۔ اور اس سے ہم کو بہت فائدہ اور آرام ہوا۔ کیونکہ باغ مین عمدہ ہوا اور خوشبودار پہولون کے سبب مضامین کے لکھنے اور فکر اور تدابیر کے واسطے عمدہ موقع ملتا ہے۔ اور صحت مین بہت ترقی محسوس ہوتی ہے۔ اور درختون کی چھاؤن کے نیچے دعا کے واسطے عمدہ خلوت گاہ ملجاتی ہے۔ جس کے سبب ہم باغ کے مکان مین آگئے

فرمایا۔ اب تو اس قدر نشانات ظاہر ہو رہے ہین کہ گویا خدا اپنے آپ کو برہنہ کر کے دکھانا چاہتا ہے

فرمایا۔ پہلے انبیاء کے معجزات تو خاص زمینون اور خاص شہرون تک عموماً محدود ہوتے تھے۔ مگر اب تو خدا تعالیٰ نے نشان [illegible] کی تائید مین ظاہر کرتا ہے جو دنیا بھر پر اپنا اثر ڈالتے ہین۔

۸۔ اپریل ۱۹۰۵ء۔ فرمایا۔ جب ثنیاد نظر ہو۔ تو تعمیر مشکل ہے۔ آپ کے الہامات کے واسطے حضرت اقدس علیہ السلام نے ایک اشتہار لکھا۔ جس کو شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر اخبار الحکم نے نہایت چستی سے چھاپ کر۔ شام تک شایع کر دیا۔ نام اشتہار الانذار رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ شیخ صاحب کو جزائے خیر دے۔ حکیم فضل الدین صاحب نے بھی علیحدہ چھاپ کر شایع کیا ہے۔ اخبار بدر کے صفحات ۴ و ۵ پر شایع ہوئے

۹۔ اپریل ۱۹۰۵ء۔ پرچہ اہل حدیث امرتسر کا ذکر ہوا۔ جس نے بہت سے بے جا حملے خدا کے سلسلہ پر کیے۔ حضرت اقدس علیہ السلام نے فرمایا۔

کم علم آدمی تو معذور ہوتا ہے۔ معاف بھی کیا جاتا ہے۔ مگر تعجب ہے۔ ان لوگون پر جو علم رکھتے ہین اور پھر بھی تقویٰ اختیار نہین کرتے۔ کسی کو کیا معلوم کہ اندر ہی اندر کیا طیاری ہو رہی ہے۔ اور ابھی زمین پر کیا ہونے والا ہے۔ جب اللہ تعالےٰ ایسی تباہی لائیگا۔ جس کی خبر وحی الہی مین ہے۔ تو پھر توبہ اور رجوع بھی فائدہ نہ دیگا۔ مبارک ہین۔ وہ جو پہلے ایمان لائے۔ اور پھر وہ جو ان کے بعد آئے۔ ایسا ہی درجہ بدرجہ سب کا حصہ ہے دیکھو کس قدر قیامت کا نمونہ ہے۔ مگر پھر بھی یہ لوگ باز نہین آتے۔ اور ناجائز باتین کہتے ہین۔ لیکن ہماری جماعت کو چاہیئے۔ کہ ان کی باتون کے سبب غمگین نہ ہووین یہ لوگ جیسے اہل حدیث وغیرہ ہین۔ یہ ہمارے سلسلہ کی رونق ہین۔ اگر اس قسم کے شور مچانے والے نہ ہون۔ تو رونق کم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جس نے مان لیا ہے۔ وہ تو اپنے آپ کو فروخت کر چکا ہے۔ اور مثل مردہ کے ہے۔ وہ کیا بولیگا وہ تو زبان کھول ہی نہین سکتا۔ اگر سارے ابوبکر ہی بن جاتے۔ تو پھر ایسی بڑی بڑی نصرتون کی کیا ضرورت پڑتی جو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ظاہر ہوئی تھین۔ دیکھو سنت اللہ یہی ہے۔ کہ پہلے سخت گرمی پڑے پھر برسات ہو۔ پس تم خوش ہو کہ ایسے آدمی دنیا مین موجود ہین۔ جو اس نصرت اور فتح کو جو کروڑون کوس دور ہوتی ہے۔ ایک دو کوس کے قریب کھینچ لاتے ہین۔ اب ان معاملات کو اللہ تعالےٰ نے اپنے ہاتھ مین لے لیا ہے۔ آج کے الہامات پر غور کرو۔ اب بحث مباحثہ کی کوئی ضرورت نہین۔ ہماری طرف سے خدا آپ جواب دینے لگا ہے۔ تو خلاف ادب ہے کہ ہم دخل دین۔ اور سبقت کرین جس کام کو خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ مین لیا ہے۔ وہ اس کو ناقص نہ چھوڑے گا۔ کیونکہ اب اگر امن ہو جائے اور کوئی نشان نہ دکھایا جائے۔ تو قریب ہے۔ کہ ساری دنیا دہریہ بن جائے۔ اور کوئی نہ جانے کہ خدا ہے۔ لیکن خدا اب اپنا چہرہ دکھائیگا

میرے لڑکے محمد منظور کا رویاء حضرت اقدس علیہ السلام کی خدمت مین عرض کیا گیا۔ فرمایا۔ مومن کبھی رویاء دیکھتا ہے اور کبھی اس کی خاطر کسی اور کو دکھایا جاتا ہے۔ ہم نے اس کی تعمیل مین چودہ بکرے ذبح کرنے کا حکم دیا ہے۔ سب جماعت کو کہدو کہ جس جس کو استطاعت ہے۔ قربانی کر دے۔

فرمایا۔ کہ ہمین اس وقت اپنا پرانا الہام یاد آتا ہے۔ کہ **وتجلّی ربه للجبل جعله دکّا وخرّ موسیٰ صعقًا**۔ جو براہین احمدیہ مین درج ہے۔ اور تجلی کی اس کے رب نے پہاڑ پر یعنی مشکلات کے پہاڑ پر اور کر دیا اس کو پاش پاش اور گرا موسیٰ بے ہوش ہو کر۔ یعنی ایسی تجلی ہیبت ناک تھی۔ کہ اس کی ہیبت کا اثر موسیٰ پر بھی پڑا۔

زلزلہ کے پہلے دہکہ کے وقت ہم دعا کرتے ہوئے سجدے مین گر پڑے تھے۔ ایک ہیبت ناک صورت پیش نظر تھی۔ جس کا ایک قوی اثر دل پر تھا۔ ایسا اثر تھا کہ گویا ایک صعق کی قسم تھی۔

آج کے الہام مین جو آئندہ زلزلہ کا خوف ہے معلوم نہین کہ کب پورا ہو اور معلوم نہین کہ زلزلہ سے مراد کس قسم کا عذاب ہے **عفت الدیار محلها و مقامها** والا الہام کیسا پورا ہوا کہ شہر اور چہاؤنیون کے نشان مٹ گئے۔ نہ خانہ رہا۔ اور نہ صاحب خانہ

آریون کے اخبار ڈیلی ٹائمز اور آریہ پترکا اور اہل حدیث نے جو مخالفانہ ریمارکس کیے ہین۔ ان کا ذکر آیا

حضرت نے فرمایا کہ ان سب کو یہی جواب دیدو کہ ہم آسمانی فیصلہ کے منتظر ہین۔ تمہارا جواب دینا پسند نہین کرتے۔ تمہارا جو جی چاہے کہتے جاؤ۔

فرمایا۔ تربیت انبیاء کی اسی طرح آہستہ آہستہ ہوتی چلی آئی ہے ابتدا مین جب مخالف دکھ دیتے ہین تو صبر کا حکم ہوتا ہے اور نبی صبر کرتا ہے۔ یہان تک کہ دکھ حد سے بڑھ جاتا ہے۔ تب خدا کہتا ہے کہ اب مین خود تیرے دشمنون کا مقابلہ کرونگا۔ اب یقیناً جانو کہ وقت بہت قریب ہے۔ اس وقت ہمین وہ وحی الہی یاد آتی ہے جو عرصہ ہوا کہ ہم پر نازل ہوئی تھی کہ **قرب اجلك المقدر ولا نبقي لك من المخزيات ذكرا**

ان مخالفون کی مخالف باتون کا کوئی نشان اور ذکر باقی نہ رہیگا اللہ تعالیٰ چاہتا ہے۔ کہ اس جماعت کو اپنی قدرتون پر ایمان دلاوے یمین و یسار مین نشانات ہین۔ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس جماعت کو حفاظت مین رکھے

۱۰۔ اپریل ۱۹۰۵ء۔ کثرت زلازل اور تباہیون کا ذکر تھا۔ فرمایا ہم تو یہ دعا کرتے ہین کہ خدا جماعت کو محفوظ رکھے اور دنیا پر یہ ظاہر ہو جائے کہ نبی کریم برحق رسول تھے اور خدا کی ہستی پر لوگون کو ایمان پیدا ہو جائے۔ خواہ کیسے ہی زلزلے پڑین۔ پر خدا کا چہرہ لوگون کو ایک دفعہ نظر آجائے اور اس ہستی پر ایمان قائم ہو جائے

صد آج رات کے الہام میں فرعون ۔۔۔ الخ کا ذکر تھا۔ فرمایا۔ فرعون اور ہامان کے ساتھی تو یہ یقین کرتے تھے۔ کہ بنی اسرائیل ایک تباہ ہو جانے والی قوم ہے۔ اور اس کو ہم جلد فنا کر دین گے۔ پر خدا نے فرمایا کہ وہ ایسا خیال کرنے مین خطا پر تھے۔ ایسے ہی دشمن جماعت کے متعلق مخالفین و معاندین۔ کہتے ہین کہ یہ جماعت تباہ ہو جائے گی۔ مگر خدا کا منشاء کچھ اور ہے۔ کانگڑہ کے متعلق بہت تباہی

حضرت مولوی حکیم نور الدین صاحب کے

درس قرآن

سے نوٹس

سیپارہ ۱۵ رکوع ۸

ومن کان فی ھذہ اعمیٰ فھو فی الاخرۃ اعمیٰ۔

جو اس جہان مین اندھا ہے۔ وہ آخرت مین بھی اندھا ہی ہوگا۔ یہ دنیا بیج بونے کا وقت اور اس کی جگہ ہے اور اس بیج کا پھل کاٹنے کا موقعہ دنیا ہی ہے۔ مگر آخرت اس کا پورا وقت ہے۔ جو شخص بونے کے وقت اندھا ہے۔ اور نہین جانتا کہ کب اور کیسے موقع پر کس طرح بیج بوئے۔ اور غفلت مین بیٹھا ہے۔ اس کو پھل کاٹنے کے وقت کوئی پھل نظر نہ آئے گا۔ جس کو وہ اٹھا سکے۔ پس جیسا وہ یہان اندھا ہے۔ ویسا ہی پیچھے بھی اندھا ہوگا۔ ایک حکیم نے اس مضمون کو فارسی نظم مین ادا کیا ہے

از مکافات عمل غافل مشو ✽ گندم از گندم بروید جو ز جو
از دہقان کہ باشد ہرچہ کشتی بدرو ✽ از مذہب دہقان قومی آموی

وان کادوا لیفتنونک عن الذی اوحینا الیک۔

تحقیق حق الامر تو یہ ہے۔ کہ قریب تہا۔ کہ یہ لوگ ہمارے وحی کردہ امر سے ہٹا کر تجھے فتنہ مین ڈال دین

انبیاء رسل کے زمانہ مین دنیوی اکابر جن کو اپنی چالاکی اور فہم پر بڑا بہروسہ ہوتا ہے۔ خدا کے برگزیدون کو اپنی طرح ایک منصوبہ باز جان کر ان کو صلاح و مشورہ دینے آیا کرتے مین کہ یہ کام اس طرح نہین کرنا۔ اور اس طرح کرنا چاہیے۔ تو پھر دنیا مین بڑی کامیابی ہوگی۔ ایسے لوگ حضرت نبی کریم کے پاس بھی آیا کرتے تھے۔ مگر خدا کے فضل نے نبی کریم کے دل کو ایسا ثابت قدم اور مضبوط بنایا تہا۔ کہ ان لوگون کی منصوبہ بازیون کا ان پر اثر نہ ہو سکتا تہا۔ اس کے ظل کا حال بیان کرتا ہون۔ حضرت مرزا صاحب کے پاس بھی اس قسم کے لوگ آتے رہتے مین۔ چنانچہ دہلی مین ایک مولوی آیا تہا۔ اپنی طرف سے بڑی بناوٹ کے ساتھ اور سنجیدگی کے ساتھ باتین کرنے لگا۔ اور بڑی خیر خواہی کا اظہار کر کے کہا۔ کہ اگر آپ صرف مجددیت و امامت و اصلاح کا دعویٰ رکھتے۔ تو پھر ساری دنیا کو مرید بنا لینا آسان تہا۔ دعویٰ مسیحیت کے معاملہ مین جلدی ہو گئی ہے۔ اس کو کسی اور طرح سے اب ازالہ کر کے صرف مجدد ہونے کا دعوے رہنے دیجئے۔ تو پھر سب کام درست ہو جائے گا۔ حضرت نے ہنس کر جواب دیا۔ کہ اگر منصوبہ کی بات ہوتی۔ تو آپ کا مشورہ خوب تہا۔ مگر مین تو حکم الہٰی کی اطاعت سے مجبور ہون۔

وان کادوا لیستفزونک من الارض لیخرجوک منھا واذاً لا یلبثون خلافک الا قلیلا۔

یقیناً یہ لوگ (اہل مکہ) تجھے اس زمین مکہ سے نکال دینے والے ہین۔ اور تیرے بعد یہ لوگ بھی ایسی کرتوت کے بعد نہ رہین گے۔ مگر چند روز :۔

اس آیت مین پیشگوئی ہے۔ کہ اہل مکہ حضرت نبی کریم کو مکہ سے نکال دین گے۔ لیکن جلد ایک برس کے بعد یہ خود بھی اس شہر مین نہ رہ سکین گے یعنے ہلاک ہو جائین گے۔ جیسا کہ جنگ بدر مین واقع ہوا۔ اس کے متعلق سورۃ سباء کے تیسرے رکوع مین بھی پیشگوئی درج ہے جہان لکہا ہے کہ قل لکم میعاد یوم لا تستاخرون عنہ ساعۃ ولا تستقدمون۔ تو کہہ دے کہ تمہارے واسطے ایک سال کی میعاد ہے۔ کہ اس سے ایک ساعت ادہر ادہر نہ کر سکو گے۔ اور اسی کی طرف سورۃ انفال کے رکوع ۴ مین بھی ارشاد ہے۔ جہان لکہا ہے۔ کہ وما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم۔ کیا معنے۔ اے رسول جب تک تو ان مین ہے۔ اللہ ان پر عذاب نہ لاویگا۔ اس ہجرت اور ایک سال کے بعد فتح کا ذکر کتاب یسعیاہ باب ۲۱ مین پہلے سے درج تہا۔ اور وہ اس طرح سے ہے ”عرب کی بابت ایک ثبوت۔ کیا معنے الہامی کلام سے البشارت۔ عرب کے صحرا مین تم رات کو کاٹو گے۔ اے ددانیون کے قافلو! پانی لے کے پیاسے کا استقبال کرنے آؤ۔ اے تیماء کی سر زمین کے باشندو! روٹی لے کے بہاگنے والے کے ملنے کو نکلو۔ کیونکہ وے تلوارون کے سامنے سے ننگی تلوار سے اور کھچی ہوئی کمان سے اور جنگ کی شدت سے بہاگے ہین۔ کیونکہ خداوند کریم نے مجھے یون فرمایا ہے۔ ہنوز ایک برس ہان مزدور کے سے ٹھیک ایک برس قیدار کی ساری حشمت جاتی رہے گی۔ اور تیر اندازون کی جو باقی رہی۔ قیدار کے بہادر لوگ گھٹ جائین گے۔ کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے یون فرمایا۔ اور یہ تو توریت سے بھی ظاہر ہے۔ کہ قیدار اسمٰعیل کا بیٹا تہا۔ اور عرب کو بنی قیدار بھی کہتے ہین۔

اقم الصلوٰۃ۔ تکالیف کے وقت بالخصوص استغفار لاحول۔ نماز۔ دعا اور تہجد کے واسطے بہت تاکید ہے۔ نماز اور اس مین دعاء مشکلات کے دور کرنے مین بڑی موثر ہے۔ اس سے بڑہ کر کوئی نسخہ مسلمان کے ہاتھ مین نہین۔

وقل رب ادخلنی مدخل صدق واخرجنی مخرج صدق واجعل لی من لدنک سلطاناً نصیرا۔ اس مین ایک پیشگوئی ہے۔ کہ مکہ مین ہم پھر فتح و نصرت اور غلبہ کے ساتھ داخل ہون گے۔

سونے کے وقت اس دعا کا پڑھنا تہجد مین اٹھنے کے لئے مدد دیتا ہے۔ (ایڈیٹر)

سید عبد الحی عرب صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائین ایک جگہ جمع کر کے عمدہ کاغذ پر خوشخط مع ترجمہ چھپوایا ہے۔ دعائین یاد کرنے کے لائق ہین قیمت ۸ر فی تختہ :۔

دعا

احمدی جماعت کو خصوصاً قادیان کی جماعت سے التجاء ہے کہ میرے لئے دعا کی جاوے کہ اللہ تعالیٰ میرے گناہون کو معاف کرے اور میری طبیعت کو عبادت کیطرف بالکل مائل کر دے۔ کہ مجھے اللہ تعالیٰ کی محبت کے بغیر بالکل چین نہ ہو۔ اور میرے والدین۔ اور بھائی پر اپنا رحم کرے۔ تاکہ وہ اس نور کی شناخت کریں اور مجھے علم عنایت کرے اور میری روزی مین برکت بخشے۔ اللہ تعالیٰ تو ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین

آپ کا نیاز مند محمد الٰہی کوہاٹ

نشان زلزلہ۔

ضلع کانگڑہ کے مختلف مقامات بالخصوص جوالا مکھی یعنی لاٹان والی دیوی کے مندر کے مکانات رہائش و پوجا و مکانات جاتریون کے اور دیگر مکانات کے گر جانے بہت آدمیون کے مرجانے اور زمین کے نیچے دب جانے وغیرہ سخت تباہی کی خبرین متواتر آرہی ہین

سنا گیا ہے۔ کہ اس ضلع مین بدکاری بہت ہوتی تھی۔ مگر ایک [illegible] قابل غور وجہ یہ ہے کہ وہان کے پوجاریون کو فخر تہا۔ کہ لاٹان والی دیوی کے سبب اس جگہ طاعون نہین پڑتا

امید ہے۔ کہ پوجاریون مین سے جو مر گئے ہین۔ ان کو تو بہر حال اور جو زندہ ہین۔ ان کو بھی یقین ہو گیا ہوگا۔ کہ یہ بت صرف پتھر ہی ہین۔ اور کسی کو کچھ فائدہ و نقصان نہ دے سکتے ہین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الانذار

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بترسید از خدائے بے نیاز و سخت قہارے
گران چیزے کہ می بینم عزیزان نیز دیدندے
نہ شاید تافتن سرزان جناب عزت و غیرت

نہ پندارم کہ بہ بینید خدا ترسے نکوکارے
ز دنیا توبہ کردندے بچشم نار و خون بارے
کہ گر خواہد کشد در یک دمی چوں کرم بیکارے

مرا باور نمی آید کہ رسوا گردد آں مردے
بہ تشویش قیامت ماند این تشویش گر بینی
من از ہمدردیت گفتم تو خود ہم فکر کن بارے

کہ می ترسد ازاں یارے کہ غفارست و ستارے
علاجے نیست بہر دفع آن جز حسن کردارے
خرد از بہر این روز است اے دانا و ہشیارے

(غور سے پڑھو کہ یہ خدا تعالیٰ کی وحی ہے)

آج رات تین بجے کے قریب خدا تعالیٰ کی پاک وحی مجھ پر نازل ہوئی جو ذیل میں لکھی جاتی ہے **تازہ نشان۔ تازہ نشان کا دھکہ۔ زلزلۃ الساعۃ۔ قوا انفسکم ان اللہ مع الابرار۔ دنی منك الفضل۔ جاء الحق و زھق الباطل**

ترجمہ مع شرح یعنی خدا ایک تازہ نشان دکھائے گا مخلوق کو اس نشان کا ایک دھکہ لگے گا وہ قیامت کا زلزلہ ہو گا۔ (مجھے علم نہیں دیا گیا کہ زلزلہ سے مراد زلزلہ ہے یا کوئی اور شدید آفت ہے جو دنیا پر آئیگی جس کو قیامت کہہ سکیں گے اور مجھے علم نہیں دیا گیا کہ ایسا حادثہ کب آئے گا اور مجھے معلوم نہیں کہ وہ چند دن یا چند ہفتوں تک ظاہر ہو گا یا خدا تعالیٰ اس کو چند مہینوں یا چند برسوں کے بعد ظاہر فرمائیگا۔ بہر حال وہ حادثہ زلزلہ ہو یا کچھ اور ہو پہلے سے بہت خطرناک ہے سخت خطرناک ہے۔ اگر ہمدردی مخلوق مجھے مجبور نہ کرتی تو میں بیان نہ کرتا۔ پہلی پیشگوئی جو میں نے الحکم اور البدر میں حادثہ سے پانچ ماہ پہلے ملک میں شائع کر کے خبر دی تھی کہ ملک میں بڑی تباہی پیدا ہو گی اور شور قیامت برپا ہو گا اور یکدفعہ **موتا موتی** ظہور میں آجائیگی دیکھو وہ نشان کیسا پورا ہوا اور جیسا کہ میں نے ابھی لکھا ہے یہ پیشگوئی مذکور اخبار الحکم اور البدر میں اس زلزلہ سے قریباً پانچ ماہ پہلے شائع کر دی گئی تھی اور پیشگوئی مذکور یہ ہے **عفت الدیار محلھا و مقامھا** یعنی بہت سی مخلوق کو مٹا دینے والی تباہی آئے گی جس سے مکانات بے نشان ہو جائیں گے ان مکانوں اور گھروں کا پتہ نہ ملے گا کہ کہاں تھے دیکھو کیسی صفائی سے یہ خدا کی باتیں پوری ہو گئیں اگر تم عربی دان نہیں ہو تو عربی دانوں سے پوچھ لو کہ اس وحی الٰہی کے کیا معنے ہیں کہ **عفت الدیار محلھا و مقامھا**۔ اے عزیزو اس کے یہی معنے ہیں کہ محلوں مقاموں کا نام و نشان نہیں رہے گا۔ **طاعون** تو صرف صاحب خانہ کو لیتی ہے مگر جس حادثہ کی اس وحی الٰہی میں خبر دی گئی تھی اس کے تو یہ معنے ہیں کہ نہ خانہ رہے گا نہ صاحب خانہ سو یہ خدا تعالیٰ کا فرمودہ جس طور سے اور جس صفائی سے پورا ہو گیا آپ صاحبوں کو معلوم ہے اس کی نسبت اشتہار الوصیت میں بھی خبر دی گئی تھی وہ تو جو ہوا سو ہوا مگر اس کے بعد جو آنے والا حادثہ ہے وہ بہت بڑھکر ہے خدا تعالیٰ لوگوں پر رحم کرے اور ان کو تقوے اور نیک اعمال کا خیال آجائے) بقیہ ترجمہ عربی وحی کا یہ ہے کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نیکی کر کے اپنے تئیں بچا لو قبل اس کے جو وہ ہولناک دن آوے۔ **جو ایک دم میں تباہ کر دے گا**۔ اور فرماتا ہے کہ خدا ان کے ساتھ ہے جو نیکی کرتے ہیں اور بدی سے بچتے ہیں۔ اور پھر اس نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ **میرا فضل تیرے نزدیک آگیا**۔ یعنی وہ وقت

احباب اپنے اپنے شہروں میں اس اشتہار کو دوبارہ چھپوا کر شائع کر دیں

آگیا کہ **تو کامل طور پر شناخت کیا جائے حق آگیا اور باطل بھاگ گیا**۔ حاصل مطلب یہ ہے کہ جو کچھ نشان ظاہر ہؤا اور ہوگا اُس سے یہ غرض ہے کہ لوگ بدی سے باز آویں اور اس خدا کے فرستادہ کو جو اُن کے درمیان ہے شناخت کرلیں۔ پس اے عزیزو جلد ہر ایک بدی سے پرہیز کرو کہ پکڑے جانے کا دن نزدیک ہے ہر ایک جو شرک کو نہیں چھوڑتا وہ پکڑا جائے گا ہر ایک جو فسق و فجور میں مبتلا ہے وہ پکڑا جائے گا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہر ایک جو دُنیا پرستی میں حد سے گذر گیا ہے اور دنیا کے غموں میں ہی مبتلا ہے وہ پکڑا جائے گا ہر ایک جو خدا کے وجود سے منکر ہے وہ پکڑا جائے گا ہر ایک جو خدا کے مقدس نبیوں اور رسولوں اور مرسلوں کو بدزبانی سے یاد کرتا ہے اور باز نہیں آتا وہ پکڑا جائے گا دیکھو آج میں نے بتلا دیا زمین بھی سنتی ہے اور آسمان بھی۔ کہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہوگا اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرے گا وہ پکڑا جائے گا خدا فرماتا ہے کہ قریب ہے جو میرا قہر زمین پر اُترے کیونکہ **زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی**۔ پس اُٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے جسکی پہلے نبیوں نے بھی خبر دی تھی + مجھے اس ذات کی قسم ہے جس نے مجھے بھیجا ہے کہ یہ سب باتیں اُس کی طرف سے ہیں میری طرف سے نہیں ہیں کاش یہ باتیں نیک ظنی سے دیکھی جائیں کاش میں اُنکی نظر میں کاذب نہ ٹھہرتا تا دُنیا ہلاکت سے بچ جاتی۔ یہ میری تحریر معمولی تحریر نہیں۔ دلی ہمدردی سے بھرے ہوئے نعرے ہیں اگر اپنے اندر تبدیلی کروگے اور ہر ایک بدی سے اپنے تئیں بچالوگے تو بچ جاؤ گے کیونکہ خدا حلیم ہے جیسا کہ وہ قہار بھی ہے اور تم سے اگر ایک حصہ بھی اصلاح پائے گا تب بھی رحم کیا جائے گا ورنہ وہ دن آتا ہے کہ انسانوں کو دیوانہ کردیگا نادان بدقسمت کہیگا کہ یہ باتیں جھوٹ ہیں ہائے وہ کیوں اسقدر سوتا ہے آفتاب تو نکلنے کو ہے جب خدا تعالیٰ اس وحی کے الفاظ میرے پر نازل کرچکا تو ایک روح کی آواز میرے کان میں پڑی جو کوئی ناپاک روح تھی اور میں نے اسکو یہ کہتے سُنا کہ۔ میں سوتے سوتے جہنم میں پڑ گیا۔ انسان کا کیا حرج ہے کہ اگر فسق و فجور کو چھوڑ دے کونسا اس میں اس کا نقصان ہے اگر وہ مخلوق پرستی نہ کرے آگ لگ چکی ہے اُٹھو اور اس آگ کو اپنے آنسوؤں سے بجھاؤ۔ بنی اسرائیل میں جو شخص گناہ کرتا تھا اُسکو حکم ہوتا تھا کہ اپنے تئیں قتل کردے پس گو یہ حکم تمہارے لئے نہیں ہے مگر یہ تو ضرور چاہیئے کہ اسقدر توبہ استغفار کرو کہ گویا مر ہی جاؤ تا وہ حلیم خدا تم پر رحم کرے آمین

والسلام علی من اتبع الہدیٰ

خاکسار مرزا غلام احمد قادیانی

ضروری اطلاع

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ جہاں جہاں یہ اشتہار پہنچے احباب اپنے اپنے شہروں میں جہاں ہوسکے دوبارہ چھپوا کر اس اشتہار کو اپنے شہر میں اور مضافات میں ایسی طرح سے شایع کردیں۔ کہ موافقین مخالفین سب کو مل جائے اور اس کے مضمون سے اطلاع ہوجاوے۔ والسلام ۔ (ایڈیٹر)

ضروری قربانی

راقم عاجز کے ایک معصوم لڑکے محمد منظور نام نے خواب میں دیکھا ہے کہ سخت زلزلہ آیا ہے پھر وہ زلزلہ ایک بکرے کی شکل میں نمودار ہوا اور بولا کہ تمہاری جماعت کے لوگ قربانی دیں۔ ان کو میں کچھ نہیں کہونگا۔ حضرت اقدس نے اس پر فرمایا ہے کہ تمام احباب جو استطاعت رکھتے ہوں قربانی دیدیں اور اس اصل قربانی کو بھی ادا کریں جو توبہ و استغفار و دعا کے ذریعہ سے نفس کی قربانی ہے

والسلام ۔ (ایڈیٹر)

احباب اپنے اپنے شہروں میں اس اشتہار کو دوبارہ چھپوا کر شایع کریں

اشتہار از جانب پروپرائیٹر بدر

اکثر احباب آگاہ ہونگے۔ کہ البدر بے سرمایہ سے چلتا تھا۔ اور منشی محمد افضل مرحوم مینجری اور ایڈیٹری کے عوض مین حصہ دار تھے۔ جس جانفشانی اور مالی نقصانون کے ساتھ طرح طرح کی مایوسیون کے خاردار بیابانون کو طے کر کے البدر جیسا مفید جریدہ جاری کیا گیا۔ وہ بھی آپ سے پوشیدہ نہین۔ اور جو جو قومی ضروریات اور خدمات اس کے وجود سے پوری ہوتی رہین۔ اُن سے بھی آپ ناواقف نہین۔ البدر کیا ہے۔ گویا نامۂ دلبر ہے۔ جو خدا کے حبیب احمدؑ آخر زمان مسیح موعود علیہ السلام کے کلمات اور قدوت المومنین حضرت حکیم الامت کے درس کا لب لباب اور بے شمار دیگر فوائد دینی لے کر ہر آٹھواڑہ کو آپ کے پاس پہنچ کر محبوب سے نصف ملاقات کراتا ہے۔ اور قوم نے بھی اس کی قدردانی فرمانے مین دریغ نہین کیا۔ قوم کا ہر ایک فرد معترف ہے۔ کہ یہ ایک فیض عظیم کا چشمہ ہے۔ منشی محمد افضل مرحوم کی وفات سے البدر کی نسبت بہت تشویش پیدا ہو گئی تھی چنانچہ ہر طرف سے بزرگان قوم نے اس کی جدائی کو بڑی محرومی سمجھکر اس کے جاری رکھنے پر زور دیا۔ یہان تک کہ حضرت اقدس ؑ اور تمام اکابر دین نے بھی اسے جاری رکھنے کا ہی مشورہ دیا۔ اور اسی پر تاکید فرمائی۔ خاکسار بھی اس وقت سے اسی کے جاری رکھنے کی تدابیر اور انتظام مین سرگردان رہا۔ معمولی طور پر جاری رکھنا تو آسان تھا۔ لیکن اس قدر سرگردانی سے غرض یہ تھی۔ کہ اس قومی آرگن کو پہلے کی نسبت بہت زیادہ مفید اور مضبوط اور قابل قدر بنایا جائے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ کے فضل نے دستگیری فرمائی اور حضرت اقدس ؑ اور تمام بزرگان کے مشورے سے ایک ایسا جلیل القدر گران قیمت انسان ہاتھ آگیا ہے۔ جس کی خوبیون اور لیاقت اور مناسبت اور اخلاص سے نہ صرف تمام احمدی جماعت بلکہ یورپ اور امریکہ کے بامذاق اور حق پسند لوگ جن کے ساتھ ان کی خط و کتابت رہتی ہے۔ بھی جانتے ہین اور ان کے جوہر کے ثناخوان ہین۔ منجملہ ان کے فضائل کے یہ بھی ہے کہ زبان عبرانی مین ید طولےٰ رکھتے ہین۔ ان کا نام نامی مفتی محمد صادق ہے۔ مفتی صاحب سے انٹرو ڈیوس کرنے کے لئے حضرت اقدس ؑ اور حضرت حکیم الامت صاحب کی تحریرین کافی ہین جو پہلے اخبار مین چھپ چکی ہین۔

اس کے سوا یہ بھی خوشخبری آپ تک پہنچاتا ہون کہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اکثر اہل قلم احمدی بزرگون نے البدر کے لئے دعا اور ہر طرح کی امداد کے وعدے فرمائے ہین اس خوش نصیبی کے علاوہ یہ ایک اور بشارت ہے۔ کہ اس کا انتظام حضرت مولوی محمد علی صاحب۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز نے اپنی ماتحتی مین رکھنا منظور فرمایا ہے۔ جن کا نامی اور بابرکت نام البدر کے لئے ایک اور مبارک فال ہے۔ اور یہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ آیندہ البدر ہر جمعرات کو قادیان سے شائع ہوا کرے۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا۔ کہ جماعت کو دونون اخبار ملکر ایک ایسے اخبار کا کام دین گے۔ جو ہفتہ مین دو بار شائع ہوتا ہو۔ اس طرح تیسرے چوتھے روز دارالامان کی خبرین پہنچ جایا کرین گی۔ اور سالانہ نمبرون کی تعداد بھی بڑھ گئی ہے

غرض جہان تک مجھ سے ہو سکا ہے۔ مین نے ابتغاءً لمرضات اللہ البدر کے لئے احسن سے احسن انتظام کرنے مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا۔ اب آپ صاحبان کی ہمت اور توجہ کی ضرورت ہے۔ مین یقین رکھتا ہون۔ کہ آپ خود تو فراخ دلی سے مالی امداد دینے کی طرف متوجہ ہونگے۔ یہ بھی ایک مبارک پہلو ہے۔ پر مستقل اعانت یہ ہے کہ آپ لوگ اس کی ترقی اور بہتری کے لئے دعائین کرین اور اس کی اشاعت کی توسیع مین ایسی کمر ہمت باندھ کر اپنے تمام دوستون اور احباب کو اس کی خریداری پر آمادہ کرین تاکہ اس کے فنڈون مین استحکام پیدا ہو جائے۔ اور یہ سلسلہ صورت استقلال اختیار کرے۔ یہ ایک ضروری اور اعلیٰ فرض آپ کے ذمہ ہے۔ جس کو آپ آسانی سے ادا کر سکتے ہین۔

البتہ اتنا عرض کرنا ضروری سمجھتا ہون۔ کہ البدر کو لنگر اور مدرسہ پر فوقیت نہین۔ ان کی امداد اس سے مقدم سمجھین اور پھر البدر کی اشاعت مین بھی سعی بلیغ فرماوین

آج تک البدر کے ذمہ ایڈیٹر اور مینجر کی تنخواہ کچھ نہ تھی۔ مرحوم صرف حصہ نفع کے وعدے پر کام کرتے تھے لیکن اس حال مین بھی آج تک خاکسار کو کئی سو روپے کا نقصان ہو چکا ہے۔ اور اس زیر باری کے سوا جو کچھ بروئے حساب کارخانہ کی نقدی موجود تھی۔ وہ بھی مرحوم کی ناگہانی موت کی وجہ سے میرے ہاتھ نہ آسکی۔ اور اب تو مفتی صاحب جیسے والاشان انسان کو مدرسہ تعلیم الاسلام کی ہیڈ ماسٹری سے علیحدہ کرا کر البدر کے لئے مامور کرنے سے ایک بہت بھاری رقم ماہوار کا بوجھ البدر پر پڑ گیا ہے اور یہ بوجھ اٹھانا مجھ اکیلے کا کام نہین۔ تمام بھائیون کا فرض ہے کہ اس الٰہی کام مین اعانت کر کے میرا ہاتھ بٹائین۔ تاکہ اس ضروری قومی آرگن کی زندگی کا موجب ہو کر عند اللہ ماجور ہون

یہ امر بھی قابل ذکر ہے۔ کہ بعض احباب کی طرف سے خطوط اور روپیہ بذریعہ منی آرڈر یا وی پی ایسے وقت یہان پہنچے ہے۔ جبکہ مرحوم رحلت کر گئے تھے۔ اس لئے وہ ڈاک خانہ سے نہ تو مرحوم کو مل سکے۔ اور نہ مجھے ہی ابھی تک ملے۔ اگر کسی وجہ سے وہ فرستندون کے نام واپس ہو جائین۔ تو التماس ہے۔ کہ خود بذریعہ منی آرڈر رقوم ارسال کر دین۔ اور خطوط نئے لکھکر بھیجدین یا وی پی کی اجازت دین۔

دراصل تمام احمدی جماعت کے ممبر البدر کے شرکاء ہین سب کی خدمت مین گذارش ہے۔ کہ جدید امداد کے علاوہ جس قدر قیمتین بعض احباب کے نام باقی ہین۔ وہ بہت جلد کارخانہ مین ارسال فرما کر ایسے نازک وقت مین کارخانہ کی امداد فرماوین یہ بھی اطلاع دیجاتی ہے۔ کہ آئندہ تمام خط و کتابت بنام مینجر اخبار بدر ہو۔ اور ترسیل زر بنام میان معراج الدین عمر پروپرائٹر بدر ہو۔ والسلام

خاکسار معراج الدین عمرؔ احمدی

اللّٰھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم

واخذل من خذل دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم ولا تجعلنا منھم

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولائیت

ڈاکٹر جارج بیکر صاحب ساکن فیلڈلفیا کا دوسرا خط آیا ہے ان کے پہلے خط آنے کے بعد مین نے ان کو میگزین اخبار کے چند پرچے ارسال کئے تھے جس کے جواب مین یہ خط آیا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ امریکہ کے عیسائیان مین ایسے موحد بندے بھی پیدا ہو گئے ہین۔ خط کا ترجمہ ذیل مین درج ہے

میرے پیارے بھائی! آپ کا ۷ دسمبر ۱۹۰۴ء کا خط مجھے ملا۔ مین اس کا بہت پہلے جواب دیتا۔ لیکن مین اچھا نہ تھا۔ اور گنٹھیا کی بیماری تھی۔ اور خط نہین لکھ سکتا تھا۔ اب مین کچھ اچھا ہون۔ اور مجھے یہ خوشی ہوئی ہے۔ کہ مین آپ کو دوسری بار خط لکھنے کی قوت پاتا ہون۔ آپ کے مجھے ارسال کردہ ریویو آف ریلیجنز کے پانچ پرچے پہنچ گئے ہین۔ مین نے ان کو بہت خوشی سے پڑھا ہے۔ انہون نے میرے خیالات پر اثر کیا ہے۔ اور مین ان تمام باتون سے اتفاق کرتا ہون۔ جو آپ کے اعلےٰ استاد نے فرمائین ہین۔ حضرت کی دلیلین بڑی صاف ہین۔ اور برمحل ہین۔ مین ایک مسلمان مومن کی سچی زندگی گذارنے کی کوشش کر رہا ہون مین نے اسلام کے اصولون کو ہر طرح سے پورے طور سے سمجھا ہے۔ میرے پاس قرآن شریف کے چند نسخے ہین جن مین سے ایک عربی بھی ہے۔ میرے پاس نماز کی کتاب بھی ہے

اور میں وضو کی بابت بھی اچھی طرح جانتا ہوں جو نماز سے پہلے کیا جاتا ہے جیسے وضو کی شرائط ہمیشہ پورے نہیں ہو سکتی خصوصاً جبکہ میں باہر جاتا ہوں مگر میں جانتا ہوں کہ خدا دلوں کو اور ارادوں کو زیادہ تر دیکھتا ہے۔ بنسبت اس کے کہ وہ ظاہر کو دیکھے۔ میں روزے بھی رکھتا ہوں جب رمضان کا مہینہ آتا ہے۔ اب رمضان کا مہینہ گذر چکا ہے۔ اور بڑی عید اور چھوٹی عید کو بھی مناتا ہوں۔ میں پکے مسلمان کے فرائض کیمطابق زندگی گذارنے کی کوشش کرتا ہوں۔ میں نے کھلے طور سے اسلام کا اقرار کیا ہے۔ اور میں ایسا کیا کرتا ہوں۔ جب کبھی مجھے موقعہ ملتا ہے۔ اسلامی نشان یعنی تلوار ہلال اور ستارہ بھی پہنتا ہوں۔ اور وہ تمام لوگ جو مجھے جانتے ہیں وہ اس بات کو بھی جانتے ہیں کہ میں مسلمان ہوں اور ایسا ہی وہ مجھے پکارتے ہیں۔ میں نے اکثر ان آدمیوں سے مباحثہ کیا ہے۔ جو اسلام کے مذہب کی بابت جھوٹ بولتے ہیں۔ اور یہ لوگ اس کو پسند نہیں کرتے کہ میں ایسا کروں لیکن میں اسکو کسی نہ کسی طرح کرتا رہتا ہوں۔

یہاں فیلاڈلفیا میں چند اور مسلمان بھی ہیں۔ جو تمام عرب ہیں۔ میں ان تمام کو اچھی طرح جانتا ہوں اور ہم کبھی کبھی مذہبی اغراض کیلئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ ان میں سے دو جو میرے بڑے پیارے دوست اور بھائی بنے ہوئے ہیں تھوڑی مدت سے باہر گئے ہوئے ہیں لیکن وہ جلد ہی واپس آ جائینگے۔ دوسرے یہ ہیں ایک سال یا کچھ کم عرصے میں واپس آنے کا ارادہ رکھتے ہیں آپکو اس بات سے بھی آگاہ کرتا ہوں کہ جب صرف ایک مسلمان ایسے شہر میں ہو جس کی آبادی لاکھوں ہو۔ اور جس کے تمام لوگ برائے نام عیسائی ہیں تو اسکو اپنے قول اور فعل میں بڑا ہوشیار ہونا پڑتا ہے۔ کیونکہ وہ ہر وقت ان لوگونکی تیز نکتہ چینی کے نیچے ہے میں جانتا ہوں کہ مذہب اسلام صرف ایک ہی مذہب ہے۔ جو انسان کی فطرت کے مطابق ہے یہ ان تمام آدمیوں کو بھائی بنا دیتا ہے جو اسپر ایمان لاتے ہیں۔ عیسائیت میں بہت سے شامل ہو جاتے ہیں لیکن ان میں سے ایک بھی اپنے مذہب کے فرائض کو بجا نہیں لاتا میں ایک خدا پر ایمان لاتا ہوں۔ جو ازلی خدا ہے وہ نہ تو جنتا ہے۔ اور نہ کسی نے اسکو جنا ہے۔ اور کوئی اسکی مانند نہیں ہے۔

کاش کہ آپ میرے قریب ہوتے۔ تاکہ میں آپ سے ملتا یا آپ مجھ سے ملتے۔ میرا ایک یا دو سال تک یورپ کو جانے کا ارادہ ہے۔ اور اٹلی۔ جرمنی اور انگلینڈ کے دیکھنے کا۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ میں ہندوستان میں جا کر ایک ہفتہ گذاروں۔ لیکن میں ڈرتا ہوں کہ یہ بہت دور ہے۔ میں دعا کرتا ہوں۔ کہ آپکو تمام کامیابیاں حاصل ہوں۔ جو آپ کر رہے ہیں۔ اور میں آپ کے لئے اور ہندوستان میں اس کام کیلئے خدا سے رحمت و برکت کی دعا کرتا ہوں۔ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ آپ کے پاس حضرت مرزا غلام احمد جیسا ایک آدمی ہے جو سچ بولنے سے کبھی نہیں ڈرتا۔ اور اسلام کو اسطرح دنیا کے آگے ظاہر کر رہا ہے۔ جیسا کہ ہمارے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔ خدا آپ تمام صاحبوں پر فضل کرے۔ آمین ... آپکا صادق دوست۔ ایے۔ جارج بیکر

اقتباس و اختصار از خطبہ

جمعہ

جو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے گذشتہ جمعہ کے دن بزبان پنجابی پڑھا

اقترب للناس حسابھم وھم فی غفلۃ معرضون ما یاتیھم من ذکر من ربھم محدث الا استمعوہ وھم یلعبون لاھیۃ قلوبھم واسروا النجوی الذین ظلموا ھل ھذا الا بشر مثلکم افتاتون السحر وانتم تبصرون

ترجمہ۔ لوگوں کیواسطے حساب کا وقت قریب آ گیا ہے۔ پھر بھی وہ منہ موڑے ہوئے غفلت میں پڑے ہیں۔ خدا کیطرف سے جب کوئی نئی بات نصیحت دلانے اور خدا کو یاد کرانے کے واسطے نازل ہوتی ہے۔ تو اسکو سن سنا کر بھی یہ اپنی لہو و لعب میں مصروف رہتے ہیں۔ ان کے دل غفلت میں ہیں اور ظالم لوگ چھپ چھپ کر شرارتوں کے مشورے کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو تمہارے ہی جیسا ایک انسان ہے۔ جان بوجھ کر اس کے جادو میں کیوں پڑتے ہو۔ آج سے سترہ سال پہلے مارچ ۱۸۸۸ء میں خدا کے مسیح نے خدا کیطرف سے یہ حکم پا کر کہ تو ایک کشتی بنا ہماری وحی کیساتھ اور ہماری آنکھوں کے سامنے اس کشتی کو طیار کر اور جب عذاب آئیگا تب ڈوبنے والوں کیلئے سفارش نہ کرنا۔ سب کو یہ حکم بذریعہ اشتہارات کے سنایا۔ اور لاکھوں کانوں نے یہ باتیں سنیں پر غافل دل اپنی غفلت میں سوئے رہے۔ یہانتک کہ عین عذاب کا وقت آ گیا۔ طاعون نے پہلے لاکھوں کو ہلاک کیا۔ اور ہزاروں گھر خالی کر دیئے۔ پر پھر بھی لوگ باز نہ آئے اور اعتراض کئے کہ طاعون غریبوں پر پڑتا ہے اور کہ شیلے سی اچھا ہو جاتا ہے اور کہ اونچے مکانوں میں رہ کر ہم اس سے بچ سکتے ہیں۔ تب خدا نے اپنے وعدہ کے مطابق زلزلہ کا عذاب نازل کیا ہے جس نے نہ اونچی جگہہ کو چھوڑا اور نہ نیچی جگہہ کو۔ نہ پہاڑ میں امن رہا۔ اور نہ میدان میں۔ نہ غربا بچ سکے اور نہ امرا۔ بلکہ امرا کو۔ اور اونچے مکانوں میں رہنے والوں کو اور پہاڑوں میں گھر بنانے والوں کو سب سے زیادہ ہلاکت اور تباہی پہنچی۔ میں دیکھتا ہوں۔ کہ عین عذاب کے وقت لوگ نمازوں میں بہت جمع ہو جاتے ہیں۔ پھر جلد ان کے دل سخت ہو جاتے ہیں خدا کو یہ باتیں منظور نہیں ہیں عذاب کے آنے سے پہلے توبہ کرو۔ اور دلوں کو پاک کر کے خدا کے ساتھ معاملہ صاف کرو۔ تاکہ خدا تم پر رحم کرے۔ اور عذاب کے وقت تمہاری حفاظت کرے۔ مومن کا دل نرم چاہئے۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ سے دور اور مہجور اور محجوب ہیں وہ خدا تعالیٰ کے غضب کے وقتوں میں۔ امن کے زمانہ سے بھی زیادہ جرأت اور بیباکی کے آثار دکھاتے ہیں اور اسے اپنی قوت قلب پر حمل کرتے ہیں۔ اس سے زیادہ اور کوئی خوفناک بات نہیں۔ جس پر اللہ تعالیٰ کا غضب بھڑکتا ہے۔ کہ ابتلا کے ایام میں قساوت قلبی کے نمونے دکھائے جائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بارہا فرمایا ہے۔ کہ مومن کا دل چڑیا کے دل کیطرح ہونا چاہئے۔ جو ہر خطرہ کے وقت خدا تعالیٰ کے غنائے ذاتی اور غضب کو دیکھ کر نفس مختصری سے پرواز کرنے پر آجانے والے دلوں پر اللہ تعالیٰ رحم کرتا ہے۔ اور اس آگ سے جو دوسروں کو بھسم کرتی ہے۔ انہیں بچاتا ہے۔

مدرسہ تعلیم الاسلام

باقاعدہ جاری ہے۔ جو طلباء رخصت پر گئے ہوئے تھے۔ وہ اکثر واپس آ گئے ہیں کپورتھلہ سے خان صاحب عبدالمجید خان نائب افسر بگھی خانہ نے اپنے بھائی کو یہاں تعلیم حاصل کرنے کے واسطے بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی نیت خیر میں برکت دیوے۔ آمین ثم آمین

اخبار زلزلہ

حکیم محمد زمان صاحب لاہور سے تحریر فرماتے ہیں۔ لاہور میں سخت زلزلہ آیا۔ تمام کوٹھیاں پھٹ گئی ہیں۔ بعض گر گئی ہیں۔ اور ٹاؤن ہال خادیتہ (؟) عالی عروشہار ریلوے سٹیشن کا کچھ حصہ گر پڑا۔ بڑا گرجا پھٹ کر دو حصہ ہو گیا۔ سنہری مسجد کے مینار نصف زمین پر گر گئے۔ وزیر خان کی مسجد کا گنبد ٹیڑھا ہو گیا۔ شاہی مسجد کے میناروں سے پتھر علیحدہ ہو گئے اور گر گئے۔ غرض بہت نقصان ہوا ہے۔ کچھ انسانوں کا بھی نقصان ہوا۔

بھیرہ ضلع شاہ پور سے خبر آئی ہے۔ کہ اس جگہ زلزلہ بڑے زور سے آیا ہے۔ تین مکانات گر گئے

جموں سے میاں غلام رسول صاحب تحریر فرماتے ہیں سخت زلزلہ آیا جیسا کہ پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ سرکاری مکانات اور شہر کو سخت نقصان پہنچا۔ بعض مکان بالکل گر گئے۔ دو تین آدمی بھی مر گئے

سید طفیل حسین صاحب مقام نادون ضلع کانگڑہ سے بنام منشی اللہ داد صاحب ہیڈ کلرک دفتر میگزین قادیان تحریر فرماتے ہیں۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔

میں خدا تعالےٰ کے فضل سے بخیریت تمام گھر پہنچ گیا ہوں۔ دوسرے دن چھ بجے صبح ۴ تاریخ کو ایسا خطرناک زلزلہ آیا۔ کہ الامان الحفیظ کی صدا ہر طرف سے آتی تھی۔ ہمارے شہر میں اتنا نقصان نہیں ہوا۔ اور نہ ہی ہمارے گھر میں۔ مگر نزدیک کے شہروں کا بہت برا خستہ حال ہے۔ جوالا مکھی ایک جگہ یہاں سے پانچ کوس کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں تقریباً تمام مکانات گر گئے ہیں۔ چار سو کے قریب آدمی مر گئے ہیں اور باقی ابھی تک دبے ہوئے ہیں۔ پولیس ان کو نکال رہی ہے۔ ایک جگہ ہمارے گھر سے ایک کوس کے فاصلہ پر ہے۔ وہاں زمین پھٹ کر نیچے سے پانی کے چشمے نمودار ہو گئے۔ یہ جگہ میں نے خود جا کر دیکھی ہے۔ دیگر شہروں کا بھی اسی سے خستہ حال سنا جاتا ہے۔ پوری خبر آنے پر مفصل لکھونگا۔

۷ اپریل سنہ ۰۵ء
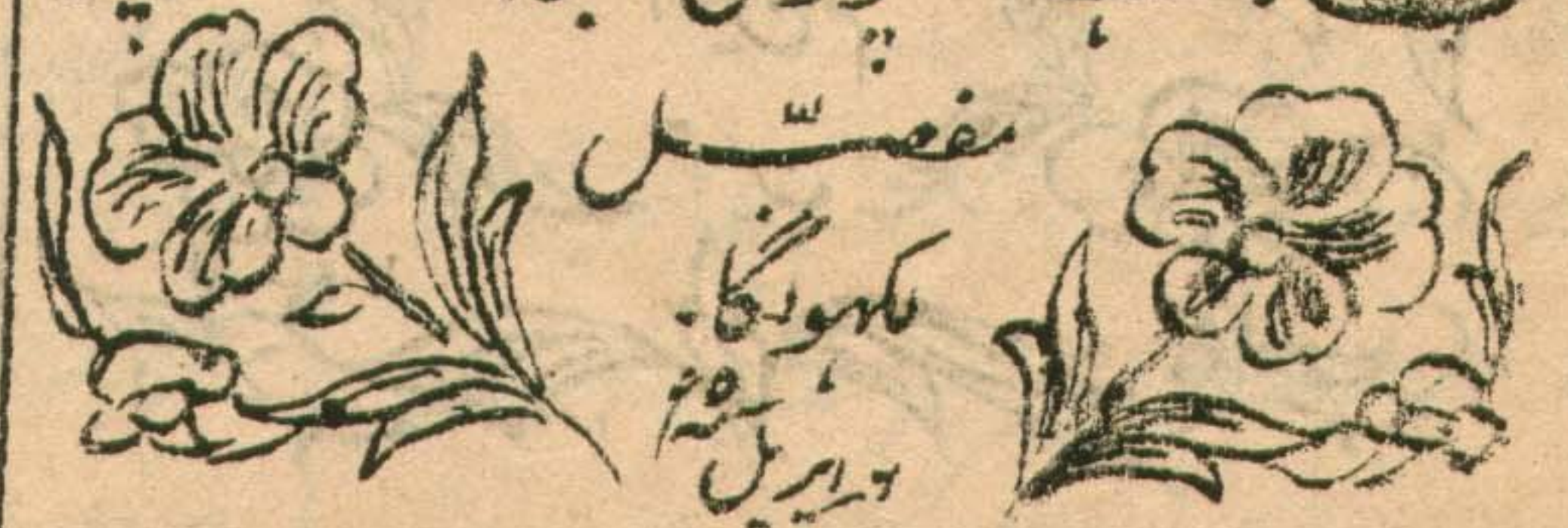
آؤ عیسائیو اِدھر آؤ

یسوع مسیح نے اپنی آمد ثانی کے متعلق چند ایک پیشگوئیاں بیان کی تھیں۔ اور اس وقت کے نشانات بتلائے تھے۔ اُن میں سے ایک تو کسوف خسوف تھا۔ وہ تو دیر سے پورا ہو چکا ہے۔ دوسرا یہ تھا۔ کہ لڑائیاں ہوں گی۔ وہ بھی پورا ہوا۔ اور ہو رہا ہے۔ اور تیسرا یہ تھا۔ کہ مری پڑیگی۔ سو یہ بھی مدت سے پورا ہو رہا ہے۔ اور چوتھا زلزلہ تھا۔ وہ بھی اب پورا ہو گیا۔ کم از کم اب تو وقت ہے۔ کہ آپ صاحبان مسیح کو تلاش کریں۔ زمین کے چار کونوں تک آپکی قوم کے سائینس دان پہنچے۔ اور قطب شمالی اور قطب جنوبی تک کی تحقیقاتیں آپ کی جغرافیہ دانی کی کمیٹیوں نے کر لیں۔ مگر افسوس ہے۔ کہ جو کام آپ کی قوم نے مذہبی کمیٹی کے سپرد کیا تھا۔ اُس کے فرائض کی ادائگی میں اتنی سستی ہوتی ہے۔ کہ مسیح کی آمد کے سب نشان پورے ہو گئے۔ اور مسیح اب تک نہیں ملا۔ دیکھو ناصری نبی علیہ السلام پر جھوٹ کا اتہام باندھنے کا موقعہ یہودیوں کو دوبارہ نہ دے دینا۔ پہلے تو وہ ایک علاقہ میں رہتے تھے۔ اور اب تو یورپ امریکہ کے تمام شہروں میں پھیلے پڑے ہیں۔ اور ان کے بڑے بڑے اخبار اور میگزین اور کتابیں نکلتی ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ پہلے سے بھی بڑھکر سخت الفاظ میں حملہ کرنے کا ان کو موقعہ مل جائے۔ وہ پہلے ہی کہتے تھے کہ یسوع کی سب پیشگوئیاں غلط نکلی تھیں۔ اُس نے آسمانی بادشاہت کا دعوےٰ کیا۔ اور خود صلیبی موت مرکر (نعوذ باللہ) لعنتی بن گیا۔ پھر کہا تھا۔ کہ یہ پشت گذر نہ چکے گی۔ کہ میں آؤں گا۔ وہ پشت کیا انیس سو سال گذر گئے اور اب تک پتہ ندارد۔ ہمارے نزدیک تو خدا کے انبیاء کی کوئی بات کبھی غلط نہیں ہوتی۔ البتہ نادان لوگ پیشگوئیوں کے سمجھنے میں غلطی کھاتے یا دھوکے میں پڑ جاتے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ آسمانی بادشاہت سے مراد روحانی درجات کا حصول بذریعہ ایمان و اعمال صالح تھا۔ اور مسیح صلیب سے بچکر قریب نوے سال تک جو زندہ رہے۔ تو آخر کوئی چکر دوبارہ یروشلم کو بھی لگایا ہی ہوگا۔ گو خفیہ ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ پھر زندگی کا ظاہر کرنا تو پولیٹیکل مصلحت کے بھی برخلاف تھا۔ ظاہر ہے کہ ایک شخص جس کو پھانسی کا حکم ہو گیا۔ اگر کسی اتفاق سے بچ جائے تو وہ کسطرح اپنا نام کسی کے آگے ظاہر کر سکتا ہے۔ خصوصاً جبکہ سلطنت غیر کی ہو۔ اور گھر کے سب دشمن ہوں اور جان کے سب پیاسے ہوں۔ خیر ان امور کے ذکر کی اب ضرورت نہیں۔ ہر ایک عیسائی بھائی کی خدمت میں نیٹو ہو۔ یا ولائیت کا صاحب۔ با ادب گذارش ہے کہ یہود کی حالت گذشتہ سے عبرت حاصل کریں۔ اور یوحنا کی قوت و روح الیاسی کا سبق انجیلوں سے سیکھ کر یقین کریں۔ کہ مسیح کی آمد ثانی بھی اسی طرح ہوئی ہے۔ جس طرح پہلے قانون باندھا گیا تھا۔

پس اٹھو! اور اس مسیح کو قبول کرو۔ جسے خدا نے بھیجا، اور جس کے واسطے اسقدر نشانات ظاہر ہو رہے ہیں

آؤ! عیسائیو۔ اِدھر آؤ! - نور حق دیکھو۔ راہ حق پاؤ۔

حضرت حق سبحانہٗ تعالےٰ کے فضل و کرم اور اُسکی نصرت سے تہذیب الاسلام مرتبہٗ مصنف ترک اسلام مرتد کا دندان شکن جواب تیار ہو رہا ہے جس میں دہرمپال کی چالاکی اور ناپاکی سے اعتراض کرتے ہوئے اس کی تمام خائنانہ تحریروں اور افترا پردازیوں کا مفصلہ جواب ہوگا۔ اور آخری حصہ میں آریہ سماج اور اُس کے اصول باطلہ کا تمام تار و پود ادھیڑ کر دکھایا جائیگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ تاکہ اسے پڑھکر نہ صرف تارک بلکہ آریہ سماج پر اتمام حجت ہو۔ ورنہ ان بدزبانوں سے کیا امید ہے۔ کہ حق کو تسلیم کریں۔ اس کو ناحق باتوں پر چڑھانے کا لطف اٹھائے۔

رسالہ اخبار الاسلام تھوڑا رہ گیا ہے احمدی احباب محروم نہ رہیں۔

تمام درخواستیں بنام ماسٹر عبد الرحمان قادیان آئیں۔